ڈاکٹر امتیاز احمد عباسی
اسلام آباد

نعتِ انبیاء

انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء
رہنمائے ہُدیٰ، سفرائے خدا
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

خوبیاں جن کو مولا نے کی ہیں عطا
زُہد و جود و کرم اور صِدق و صفا
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

ہیں وہ بے لوث بھی اور ہیں بے غرض
درد انسانیت کا ہے جن میں سِوا
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

اَنَـا اَنـصَـحُـکُـم جن کا نغمہ رہا
مَـا اَسْـئَـلُـکُـم جن کا نعرہ ہوا
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

حق کا پیغام لے کر چلے روز و شب
حق کی خاطر کھپے ہیں وہ صبح و مسا
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

درد سہتے رہے غم اُٹھاتے رہے
دشمنوں کے بھی دیکھو رہے خیر خواہ
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

جن کی برکت سے انسان کو عزت ملی
راہِ منزل ملی اور مقصد ملا
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

ہیں تشکر بھرے ذی شعوروں کے دل
زندہ باد انبیاء، زندہ باد انبیاء
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

درسِ حبِ الٰہی جو دیتے رہے
ہیں محبِ خدا اور حبیبِ خدا
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

خیر جتنی جہاں بھی نظر آئے گی
اِس کا منبع ہیں وہ اور ہیں درسگاہ
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

خوشہ چیں جن کے ہیں سارے شاہ وگدا
سارے عالم فقیہہ، صوفیہ، اولیاء
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

فیض سے جن کے روشن سارا جہاں
یہ اُفُق، یہ شفق، اور یہ ارض و سماء
انبیاء،انبیاء،انبیاء،انبیاء

رب سے لیتے ہیں وہ سب کو دیتے ہیں وہ
ہیں سراپا عطا، پاک از خطا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

سب سے اعلیٰ ہیں وہ جب کہ قرآن میں
تذکرہ جن کا اللہ نے خود کیا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

ہے نمازوں میں سب کی یہی اِلتجا
راہ پہ اُن کی مولا تو ہم کو چلا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

ایک روحِ خدا، اِک کلیمِ خدا
اِک خلیلِ خدا، اِک حبیبِ خدا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

میرے محبوب وہ، رب نے جن کے لیے
لا نُفَرِّقُ بینَ اَحَدٍ کہا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

سب میرے محترم میں سبھوں کا غلام
میرے دل کی جِلا، آنکھوں کی ہیں ضِیا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

مجمعِ اکملاں، مجمعِ اجملاں
مجمعِ اذکیا، مجمعِ اتقیا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

نوریوں سے بلند، نازِ انسانیت
جن کے سردار ہیں خاتم الانبیاء
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

وہ مقدس گروہ، میں فِرو تر فِرو
میرے بس میں کہاں مدحتِ انبیاء
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

رحمتِ حق کا باعث ہے جن کا وجود
ہو درود اُن پہ اور رحمتِ کبریا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

کاش جنت میں آئیں مری ایک دن
کہہ سکوں میں اُنھیں مرحبا مرحبا
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

لفظ عاجز ہوئے نطق ساکت ہوا
ماورائے بیاں عظمتِ انبیاء
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء

انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء
انبیاء، انبیاء، انبیاء، انبیاء